سوال

(126) فرضی غسل کی صورت میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے پانی تلاش کرے یا تیمم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی پر جنابت یا احتلام کے باعث غسل فرض ہوگیا لیکن اس کے گھر میں پانی نہیں۔ جبکہ فجر کا وقت ہوچکا ہے۔ آیا وہ وضو کرکے نماز باجماعت ادا کرے یا تیمم کرکے نماز اَدا کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں پہلے پانی تلاش کرنا چاہیے اور اگر پانی نہ مل سکے اور نماز کے وقت کے فوت ہونے کا ڈر ہو یا خوف کی وجہ سے پانی تک پہنچنے کی قدرت نہ ہو تو ایسی صورت میں تیمم کرکے نماز پڑھی جاسکتی ہے، ورنہ نہیں۔ صحیح بخاری میں ایک باب کا عنوان یوں ہے :

'بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ وَخَافَ فَوْتَ الصَّلَاةِ وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ '

''مقیم ہونے کی حالت میں جب آدمی کو پانی نہ ملے اور نماز فوت ہونے کا ڈر ہو تو تیمم کا بیان

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطھارۃ : صفحہ: 149

محدث فتویٰ